## سوال

(291) شرم گاہ کا دھونا وضوء کا حصہ نہیں ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نیند سے بیزار ہوا اور وہ حدث اکبر واصغر سے دوچار نہیں ہے وہ بحالت طہارت سویا تھا نیند سے بیزار ہوا تو عام مفہوم کے مطابق اس نے وضوء کی تجدید کرلی تو کیا اس حالت میں وضوء کامل ہوگا یا ناقص؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس حالت میں وضوء صحیح ہوگا اور اس کے لئے استجاء یعنی شرم گاہ کا دھونا ضروری نہیں ہوگا بلکہ اس کے لئے صرف اعضاء ظاہر کا دھونا لازم ہوگا یعنی معروف وضوء کرنا ہوگا عام لوگ جو اسے تجدید وضوء کا نام دیتے ہیں تو یہ غلط ہے کیونکہ تجدید تو اس شخص کی ہے جو وضوء موجود ہونے کی صورت میں وضوء کرے اور یہ شخص نیند کی وجہ سے حدث اصغر میں بتلا ہے کیونکہ نیند نواقض وضوء میں سے ہو لیکن اس سے استجاء واجب نہیں ہوتا۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

## صفحہ نمبر 296

## محدث فتویٰ